



سوال

(546) حج میں بال کٹوانے کے علاوہ تمام اعمال پورے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کیا اور حج کے تمام اعمال پورے کیے، صرف بھول سے یا جہالت سے بال نہیں کاٹ سکی، حتیٰ کہ اپنے ملک پہنچ گئی، اور وہ سب کام کرنے لگی ہے جو محرم کے لیے منع ہوتے ہیں۔ اب اس کے ذمے کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ ایسے ہی ہے جیسے کہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس عورت نے حج کے تمام امور سرانجام دیے ہیں، صرف بال نہیں کاٹے، بھولے سے یا جہالت سے رہ گئے ہیں، تو اب اس پر یہی ہے کہ جب اسے یاد آ گیا ہے تو تکمیل حج حجاج کی نیت سے اپنے بال کاٹ لے، خواہ اپنے ملک پہنچ چکی ہو۔ ہم اللہ سے سب کے لیے نیکی کی توفیق اور قبول کی دعا کرتے ہیں اور اگر اس کے شوہر نے بال کٹنے سے پہلے اس سے مباشرت کر لی ہے تو اس کے ذمے ایک خون ہے، یعنی ایک بخری کی قربانی ہے یا ایک اونٹنی یا گائے کا سا تو اس حصہ ہے جو مکہ میں ذبح ہو اور یہاں کے مساکین میں تقسیم ہو۔ ہاں اگر مباشرت حرم سے نکلنے کے بعد ہوئی، اپنے ملک میں یا کہیں اور، تو جہاں چاہے ذبح کرے اور مساکین میں تقسیم کر دے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 396

محدث فتویٰ